

## احادیث مبارکہ

- (۱) ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتلائیے جو مجھ کو جنت میں داخل کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا غصہ مت کرنا اور تیرے لیے بہشت ہے۔
- (۲) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص آدمیوں پر رحم نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے۔
- (۳) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص محروم رہا نرمی سے، وہ ساری بھلائیوں سے محروم ہو گیا۔
- (۴) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور پسند کرتے ہیں نرمی کو۔ اور نرمی پر ایسی نعمتیں دیتے ہیں کہ سختی پر نہیں دیتے۔
- (۵) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر جمعے کی رات تمام آدمیوں کے عمل اور عبادت درگاہ الہی میں پیش ہوتے ہیں جو شخص رشتہ داروں سے بدسلوکی کرے اس کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔
- (۶) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص اپنے پڑوسی کو تکلیف دے اس نے مجھ کو تکلیف دی اور جس نے مجھ کو تکلیف دی اس نے خدائے تعالیٰ کو تکلیف دی، اور جو شخص اپنے پڑوسی سے لڑا وہ مجھ سے لڑا اور جو مجھ سے لڑا وہ اللہ تعالیٰ سے لڑا۔
- (۷) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے خوش خلقی گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتی ہے جس طرح پانی نمک کے پتھر کو پگھلا دیتا ہے اور بد خلقی عبادت کو اس طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح ہیر کے شہد کو خراب کر دیتا ہے۔
- (۸) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ مسلمان پر لعنت کرنا ایسا ہے جیسا کہ اس کو قتل کر ڈالنا۔
- (۹) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص کسی مسلمان کی طرف ناحق اس طرح نگاہ بھر کر دیکھے کہ وہ ڈر جائے، اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کو ڈرائیگی۔
- (۱۰) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص اپنے بھائی مسلمان کے سامنے عذر کرے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہ کرے تو ایسا شخص میرے پاس حوضِ کوثر پر نہ آئے گا۔
- (۱۱) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا رتبہ بڑھا دیتے ہیں، اور جو شخص تکبر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی گردن توڑ دیتے ہیں۔

﴿ماخوذ از بہشتی زیور حصہ نمبر سات﴾

## اکسیر الغضب ﴿غصہ کا علاج﴾

ازافات: شیخ العرب والجمع عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

حسب ذیل امور کو دن میں متعدد بار اتنا پڑھے کہ غصے کے وقت یاد رہیں:

- ۱- پوری اعوذ باللہ پڑھنا۔ اور سات بار ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنا اور چار نام مبارک ”یَا سُبُوْحُ، یَا قُدُّوْسُ، یَا غَفُوْرُ، یَا وَدُوْدُ“ بھی پڑھ کر دم کرنا۔
- ۲- وضو کر لینا۔
- ۳- کھڑے ہوں تو بیٹھ جانا، بیٹھے ہوں تو لیٹ جانا۔
- ۴- جس پر غصہ آرہا ہے اس کے سامنے سے ہٹ جانا یا اس کو ہٹا دینا۔
- ۵- کسی صالح کی صحبت میں بیٹھ جانا۔
- ۶- ذکر اللہ میں مشغول ہو جانا نیز درود شریف پڑھنا۔
- ۷- حتی الوسع بات نہ کرنا۔ اور نہ کوئی معاملہ کرنا اس کے ساتھ جس پر غصہ آرہا ہو۔
- ۸- یہ سوچنا کہ غصہ ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسے ایلو اشہد کو۔
- ۹- یہ سوچنا کہ میں بھی اللہ کا خطاوار ہوں اگر میری خطایا پر مواخذہ فرمایا جاوے تو نجات پانا مشکل ہے۔ نیز دوسروں کی خطایا کو درگزر کرنے پر امید ہے کہ میری خطایا معاف ہو جاویں گی۔ لہذا جس پر غصہ آرہا ہے اس سے درگزر کرنا ہی بہتر ہے۔
- ۱۰- اگر ہدایت مجوزہ کے خلاف عمل ہو جاوے تو چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اور اتنی رقم صدقہ کرے جتنی کے دل پر بوجھ ہو یعنی اگر بیس روپے سے بوجھ ہے تو تیس روپے دے۔